© rasailojaraid.com

یاد رکھیں سے

تروح[1] الی العطار تبغی شبابہا
ولن یصلح العطار ما افسد الدہر

ہم دعوےٰ سے کہتے ہیں کہ کوئی پیشگوئی مرزا صاحب نے ایسی شائع نہیں کی جو پیش از وقت صاف بتلائی ہو پھر اسکا وقوعہ بھی اسی طرح ہوا ہو اور جسکا وقوعہ تبلایا جاتا ہے وہ ایسی گول مول ہیں کہ موم کی ناک سے بھی زیادہ نرم ہیں۔ ہم اس امر کے ثابت کرنے کے لئے بفضلہ تعالیٰ کافی مصالحہ رکھتے ہیں اچھا ہوا کہ نامہ نگار مذکور نے یہ پہلو خود ہی اختیار کیا ؎

شیشہ مے کی طرح اے ساقی؛ ✦ چھیڑو مت کہ بھرے بیٹھے ہیں۔

جواب چیستان اور دجاجلہ کا غلط بیان

مرقع بابت فروری اور مارچ کے جواب میں ایک مضمون قادیانی رسالہ تشحیذ الاذہان میں نکلا ہے جس میں راقم مضمون مولوی فضل الدین مدرس قادیاں نے اپنی بے بسی کا پورا ثبوت دیا ہے ادنیٰ ثبوت یہ ہے کہ اپنے پیر مغاں مرزا صاحب قادیاں کی سنت کے مطابق ہمارے بیان کو ہمارے الفاظ میں نقل نہیں کیا بلکہ اپنے الفاظ میں تحریف کرکے الٹ پلٹ قالب پہنا کر پیش کیا ہے۔ رسالہ مذکور کے ناظرین کی آنکھوں میں کچھ تو پہلے ہی مٹی پڑی ہوئی ہے اس سے اور کنکر پڑ جائینگے۔ مگر وہ جانتے نہیں کہ دنیا میں سوانکھے بھی ہیں۔ ناظرین کے لطف طبع کے لئے ہم ایک مثال تبلاتے ہیں۔ آپ نے مرقع بابت فروری کے صہ ۷ اور ۸ کے حوالے سے یہ

[1] ایک بڑھیا عورت وسمہ لینے کو جارہی تھی کہ سر کے بالوں کو سیاہ کرے ایک شوخ مزاج شاعر نے اسے دیکھکر یہ شعر پڑھا کہ عطار کے پاس جوانی کا سامان لینے چلی ہے بھلا جو زمانے کی اثر سے خراب ہو چکا ہے اسے عطار کیا سنوار دیگا؟ یہ شعر مرزا صاحب کے الہاموں اور ان کے سنوارنے والوں کے حق میں بہت ہی موزوں ہے (مرقع)

بقیہ حاشیہ

میں ثلاث کی تمیز مفرد ہے حالانکہ جمع چاہئے دیکھو شرح مائۃ عامل (مرقع)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عبارت لکھی ہے کہ:-

"ایڈیٹر مرقع کا خیال ہے کہ آں حضرت صلعم ابتدا میں جبکہ آپنے دعوائے نبوت کیا تھا۔ رسول تھے اور مامور نہ تھے۔ پھر جبکہ آپنے تین سال فترۃ الوحی کے بعد تبلیغ شروع کی تھی تو آپ مامور ہوئے اور رسالت گذر گئی باقی جس قدر زمانہ نبوت کا گذرا اُس میں آپ مامور تھے نہ رسول۔ ایڈیٹر مرقع کا یہ خیال کیسا گندہ اور بے بنیاد اور اسلامی شریعت کے کسقدر منافی ہے اسکا اندازہ اہل علم لگالیں۔ ایڈیٹر مرقع کے خیال کے مطابق قرآن کریم میں آں حضرت صلعم کو جہاں جہاں رسول کے لفظ سے پکارا گیا ہے اور احادیث میں جہاں قال رسول اللہ صلعم کر کے بیان کیا گیا ہے اور نیز آں حضرت صلعم نے جسقدر خطوط تبلیغ میں جو یہ لکھا تھا من محمد عبداللہ و رسولہ یہ سب کچھ غلط ہے اس میں ذرا بھی صحت نہیں۔ عیاذاً باللہ" (حاشیہ تشحیذ الاذہان بابت فروری مارچ صفحہ ۶۳ و ۶۴ و ۶۵)

اِس کذب بیانی پر توہمیں تعجب نہیں اسلئے بقول استاد سے

خشت اوّل چوں نہد معمار کج ❊ تا ثریا مے رود دیوار کج

جبکہ اعلیٰ حضرت قادیانی کرشن جی کی نبوت ہی کذب پر مبنی ہے تو مرید کیوں نہ اُس سنت پر چلیں بلکہ نہ چلیں تو تعجب ہے کیونکہ سے

مامریداں رو بسوئے کعبہ چوں آریم چوں ❊ روبسوئے خانۂ خمار دارد پیر ما۔

ہاں ہم بحکم بدرا بدر باید رسانید۔ یہ اعلان کرتے ہیں کہ اگر راقم مضمون اپنا یہ دعوائے مرقع بابت فروری سے ثابت کردے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان والاشان میں ہم نے یہ گستاخی کی ہے کہ شروع زمانہ تبلیغ سے آپ رسول نہ تھے تو ہم آپ کو سابقہ انعامات سے الگ دم نقد مبلغ عنــ۱۰ــہ روپے انعام دینگے۔ اس کے فیصلے کی صورت بھی سہل بتلاتے ہیں کہ آپکے اعلیحضرت پیر مناں اور مولوی حکیم نورالدین صاحب اور مولوی محمد احسن صاحب امروہی تینوں ملکر آپ سے اس دعویٰ کا ثبوت لیں ازاں بعد اُسکا جواب مجھ سے تحریری طلب کریں۔ میرے جواب کو ملاحظہ کر کے حلفیہ اور مدلل فیصلہ کردیں کہ مولوی فضل الدین کا دعویٰ مرقع سے ثابت ہوتا ہے تو میں آپ کو انعام دیدونگا نہ دوں تو آپ نالش کر کے وصول کر لیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سُنو! یہ مت کہنا کہ تم لوگ جب مرزا اور مرزائیوں کو سخت گمراہ جانتے ہو تو پھر
اُن سے فیصلہ کیوں کراتے ہو جیسے کہ مرزا صاحب نے جناب مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی
کی نسبت الحکم ۱۰ مارچ ۱۹۰۶ء میں لکھا ہے اسلئے کہ گو ہمارا دعوے ہے کہ تمہارا امام بڑا کذاب
بڑا دجال - بڑا جھوٹا - بڑا بے حیا - بڑا غدار - بڑا مکار - بڑا فریبی - بڑا ابلہ فریب - بڑا مفتری
علی اللہ غرض سب اوصاف قبیحہ میں بڑھا ہوا لیکن تاہم میرا وجدان کہتا ہے کہ چونکہ تمہارا دعوے
اس وصف کذب میں اُن کے سب دعووں سے بڑھکر ہے اسلئے وہ تمہارے موافق فیصلہ نہ دینگے -
گو اُن سے تعجب بھی نہیں کیونکہ اُنکا دعوے ہے کہ جھوٹ کو سچ کر دکھانا کوئی ہم سے سیکھ جا
تاہم چونکہ ہم کو اپنے بیان پر بھروسہ ہے اسلئے ہم نے یہ صورت پیش کی ہے - امید ہے تم اپنی
اور ان حضرات ثلاثہ کی منظوری سے بہت جلد ہمیں اطلاع دلواؤ گے - باقی مضمون کا جواب
آئندہ سردست یہ فیصلہ ہولے تا سیاہ روئے شود ہر کہ درو غش باشد
یاد رکھو اگر ان تینوں حضرات نے منظوری منصفی سے ہمکو اطلاع نہ دی تو سمجھا جاویگا کہ تمہارے دعوے
کو انہوں نے بالکل بے بنیاد سمجھا ہے - ایک ہفتہ تک انتظار ہوگا -

ناظرین! آپ یہ سنکر حیران ہونگے کہ کرشن جی بڑا ہانکا کرتے ہیں کہ جو کوئی میری جماعت
میں داخل ہوتا ہے وہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں داخل ہوجاتا ہے (دیکھو
خطبہ الہامیہ صفحہ ۱۷۱) مگر جب ہم ان حضرات کے کارنامے دیکھتے ہیں تو ہمیں یقین ہوجاتا ہے کہ

کار شیطان میکند نامش ولی * گر ولی اینست لعنت بر ولی

مرزائیو! دیکھا نہ ہم کیسے حوصلے والے ہیں کہ تمہارے ہی بڑوں سے فیصلہ کرانا منظور کرتے ہیں -

مجھ سا مشتاق جہاں میں کہیں پاؤگے نہیں * گرچہ ڈھونڈوگے چراغِ رخِ زیبا لیکر

مُرقع کی آئندہ سال کی بابت

یہ تجویز پاس ہوگئی ہے کہ موجودہ ضخامت سے ڈیوڑھا یعنے بغیر سرورق کے ۲۴ صفحوں کا
کیا جاویگا اور قیمت سالانہ میں صرف [illegible] بڑھائے جائیں گے یعنی عام قیمت سالانہ [illegible]

© rasailojaraid.com